قرآن کریم کا بلتی زبان میں ترجمہ

محمد حسین*

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا آخری دستور حیات ہے جو نوع انسان کی ہدایت کے لیے نازل ہوا ہے۔ یہ کلام جبرئیل امین کے واسطے سے ختم الانبیا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر تقریبا (۲۳) سال کے عرصے میں نازل ہوا۔

قرآن کریم کائنات کے تمام گوشہ و کنار میں بسنے والے انسانوں کے لیے قیامت تک کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے۔ یہ الٰہی کتاب اپنی زبانی، مکانی اور معنوی اہمیت و آفاقیت کے سبب اپنے اندر ہر انسان کے لیے سعادت و نجات کا پیغام لئے ہوئے ہے۔ چونکہ یہ پیغام الٰہی عربی زبان میں نازل ہوا ہے اور اس کے ہدایت پر مبنی پیغام سے آشنا ہونے کے لئے غیر عرب لوگوں کے لئے اس کا سمجھنا بھی ضروری ہے۔ اسی لئے دنیا کے ہر انسان نے اسے اپنی زبان میں منتقل کرنے کی کوشش کی ہے۔ اب تک خالق کائنات کے اس پیغام کا عربی زبان کے علاوہ دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمے و تفسیر کا سلسلہ ساری ہے۔ بلتی زبان پاکستان کے خطہ بلتستان، بھارت کے علاقے کارگل، لداخ، بوریگ اور مقبوضہ کشمیر میں مسکم جین کے تین صوبوں، بھوٹان اور تبت میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

بلتی زبان میں قرآن کریم کا پہلا مطبوعہ ترجمہ

قرآن کریم کا بلتی زبان میں پہلا مطبوعہ ترجمہ خطہ بلتستان کے ممتاز دانشور محقق، ادیب جناب محمد یوسف حسین آبادی نے کیا ہے۔ بقول مترجم یہ ترجمہ ۱۲ مئی ۱۹۹۲ء کو مکمل ہوا ہے۔ اگست ۱۹۹۳ تک ترجمے پر نظر ثانی کی گئی، یہ ترجمہ نومبر ۱۹۹۵ء میں شائع ہوا۔ چونکہ ترجمے کا کام کسی خاص ادارے کی جانب سے نہیں ہوا، اس لیے اس پر کسی ناشر کا نام نہیں ہے۔ ترجمے پر پاکستان میں اُس وقت اسلامی جمہوریہ ایران کے ثقافتی قونصلر محترم جناب آقای علی ذوعلم نے دیباچہ لکھا ہے۔ تمہید کے بعد محترم جناب سید محمد رضوی ڈائریکٹر الہدیٰ ثقافتی سنٹر سکردو بلتستان نے حرف تعارف لکھا ہے۔

ترجمے کی خوبیاں

قرآن کریم کا یہ بلتی ترجمہ، بلتی زبان، ہر بلتی بولنے اور سمجھنے والے لاکھوں فرزندان توحید پر بہت بڑا احسان ہے۔ بقول مترجم ترجمے کے عمل میں قدامت پسندی اور جدت پسندی کی درمیانی راہ اختیار کی گئی ہے۔ چنانچہ بلتی زبان کے متروکات سے احتراز بھی کیا ہے اور حتی الامکان دیگر زبانوں کا سہارا بھی کم سے کم لیا گیا ہے۔ ترجمہ سلیس اور عام فہم ہے۔ بقول مترجم ترجمے یں زبان اور بیان کو بالغانہ اور معیاری رکھنے پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ ہر آیت کا ترجمہ علیحدہ دیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ شائع ہونے سے پہلے بلتستان کے جید علماء کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ جن میں شیعہ مسلک، مسلک اہل حدیث، مسلک اہلسنت، اور مسلک نوربخشیہ کے جید علما شامل ہیں۔ اس ترجمے کا بلا تفریق مسلک ومذہب جید علماء کرام، دانشوروں اور عاشقین قرآن کریم کی جانب سے استقبال ہوا ہے۔ ترجمے کے دوران مختلف مکاتب فکر کی تفاسیر، قرآنی لغات، قرآنی تاریخ، اردو، فارسی اور انگریزی تراجم کا بار بار مطالعہ کیا گیا۔ مطبوعہ ترجمہ قرآن میں ایک طرف معروف کاتب عثمان طٰہٰ کے خط کے ساتھ قرآن مجید کا عربی متن دیا گیا ہے جب کہ دوسری طرف بلتی ترجمہ لکھا گیا ہے۔

اس ترجمے کی تائید جن علماء کرام نے کی ہے، ان میں بلتستان کے نامور عالم حجۃ الاسلام سید علی رضوی مرحوم، حجۃ الاسلام سید عنایت حسن موسوی، حجۃ الاسلام شیخ محسن علی نجفی، مولانا محمد بشر امام جمعہ وجماعت جامع مسجد نور بخشیہ اسلام آباد، مولانا عبد الرحمٰن حنیف امیر جمعیت

---

*۔ پی ایچ ڈی اسکالر (ایجوکیشن نمل) فاضل جامعۃ الکوثر، اسلام آباد

اہلحدیث بلتستان، مولانا محمد علی جوہر مدیر مرکز اسلامیہ اہل حدیث سکردو، مولانا احسان اللہ صدرمدرس جامعہ اسلامیہ اہل سنت سکردواور مولانا ابراہیم خلیل نائب صدر انجمن اہل سنت سکردوشامل ہیں۔ بلتی رسم الخط کے بارے میں مترجم نے تخلیقی کام انجام دیا ہے اور تبتی رسم الخط "اگے" کو چھوڑ کر نئے حروف تہجی کو متعارف کرایا ہے۔

چنانچہ مترجم خود لکھتے ہیں:

"اشاعت اسلام کے بعد سے بلتی ادب کے منظوم ذخیرے کے لیے فارسی رسم الخط کو نامکمل صورت میں اپنایا گیا ہے، جس میں بلتی زبان میں موجود ساتھ آوازوں کے لیے حروف موجود نہیں۔ چنانچہ عارضی انتظام کے طور پر راقم نے بعض فارسی حروف پر نقطوں اور علامات کا اضافہ کر کے سات نئے حروف ایجاد کئے ہیں جنہیں بعد میں بلتی ادب سے متعلق دیگر کاموں کے لیے بھی اختیار کیا گیا ہے۔

بلتی رسم الخط: یہ والا صفحہ کورل سے لینا ہے فائل کا نام ہے: (1)

حروف تہجی

اب پ ت ٹ ث ج ح چ ح ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ر ژ س ش ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ک ڭ ل م ن ن ٔ و ہ ء ی پھ تھ ٹھ چھ چھ ژھ کھ

خالص بلتی حروف

ح	جربہ	اندھا	زبر َ اَ
چ	چو	گندم	زبر َ اَ
ر	رونجس	سواری	زیر ِ اِ
ژ	ژیلبو	پنجرہ	پیش ُ اُ
ش	کُی	چاقو	نیم زیر یائے مجہول، آے
ن	یبہ	مچھلی	نیم پیش واو مجہول، آو
ن	کن	تکیہ	لا آ
چھ	چھ	شاہین	
ژھ	ژھمبو	گھورہ	

ترجمے کے نمونہ کے طور پر سورہ الحمد کا بلتی ترجمہ ملاحظہ ہو۔

سورۃالفاتحہ آیہ ۷ بود

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تھومید مہربان لیگی رحم چن خدائی مینی کھ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

ستود کھ چوق خدالہ بیور موان میول کنی اشی پا انمی

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تھومید مہربان لیگی رحم چن انمی

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ

زدے منمی جعنی رگوان

اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ

ینگ ژاله نیاسی بلن چهوس بیدینگ ژلے شیدانه نیاروخ ژلید

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ

یانی سی نیاترانمولے لم پوے کھ بجوق

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ (٦)

دے خچو فوقپه سونگ کهن مین می

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ (٧)

هنه لم ستورله سونگ کهن مین می یانی سی نعمت شیز دے بیاسفی دے مثر هونی لمه پوئے کھ یه